ماہرین کا انتباہ: اگر پسماندہ اضلاع کو فوری توجہ نہ دی گئی تو ترقیاتی منصوبے کاغذ پر رہ جائیں گے

ہفتہ وار جائزے میں 8 اضلاع کے 47 منصوبوں کا تجزیہ، ماہرین کا کہنا ہے کہ ترجیحات بدلنے کی ضرورت ہے

سلیمہ بتول

ریگزار آباد / ریگزار آباد (نمائندہ) ریگزار آباد کے ترقیاتی ادارے ریگزار ڈیولپمنٹ اتھارٹی (آر ڈی اے) کے ہفتہ وار جائزے میں 62 منصوبوں کا جائزہ لیا گیا ہے جن میں سے 8 منصوبے پسماندہ اضلاع میں زیر تکمیل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان منصوبوں کو ترجیحی بنیاد پر مکمل نہ کیا گیا تو مقررہ مدت میں ان کے فوائد عوام تک پہنچنے کا امکان کم ہو جائے گا۔

آر ڈی اے کے ڈائریکٹر منصوبہ جات انجینئر فرخ سلیم کے مطابق جائزے میں شامل 8 منصوبوں میں سے 3 کی لاگت مقررہ حد سے بڑھ چکی ہے اور 2 منصوبوں میں زمین کے تنازعات رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم نے ہر منصوبے کی فزیبلٹی رپورٹ دوبارہ تیار کی ہے اور متاثرہ علاقوں کے مقامی نمائندوں سے ملاقات کی ہے تاکہ زمین کے مسئلے کو قانونی طریقے سے حل کیا جا سکے۔“

ماہرین کا کہنا ہے کہ پسماندہ اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتاری کا براہ راست اثر روزگار اور بنیادی سہولیات تک رسائی پر پڑتا ہے۔ ریگزار آباد یونیورسٹی کے شعبۂ معاشیات کے سربراہ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ کے مطابق اگر ان منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے تو خطے میں مجموعی طلب میں تقریباً 4 فیصد کا اضافہ ممکن ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ صورتحال میں یہ فوائد طویل عرصے تک ملتوی ہو سکتے ہیں۔

آر ڈی اے کے چیئرمین میجر (ریٹائرڈ) عمران صدیق نے اعلان کیا کہ جائزے میں شامل 8 منصوبوں کے لیے الگ نگرانی کا نظام قائم کیا جائے گا جس کی رپورٹ ہر 15 دن بعد شائع کی جائے گی۔ ان کے مطابق یہ رپورٹ آن لائن دستیاب ہوگی تاکہ شہری خود منصوبوں کی پیش رفت دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ”شفافیت کے بغیر ترقیاتی منصوبے صرف کاغذ پر رہ جاتے ہیں اور یہی سب سے بڑا خطرہ ہے۔“

ریگزار آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر شیخ عبدالرؤف نے کہا کہ چیمبر اس جائزے کا خیر مقدم کرتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ ترجیحات کا تعین کاروباری برادری کی تجاویز کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق چیمبر نے پسماندہ اضلاع میں چھوٹے کاروبار کے لیے سستے قرضوں کی تجویز بھی دی ہے تاکہ منصوبے مکمل ہونے کے بعد مقامی معیشت فوراً فائدہ اٹھا سکے۔

ریگزار آباد یونیورسٹی کے شعبۂ معاشیات کے سربراہ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ کے مطابق اگر ان منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے تو خطے میں مجموعی طلب میں تقریباً 4 فیصد کا اضافہ ممکن ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ صورتحال میں یہ فوائد طویل عرصے تک ملتوی ہو سکتے ہیں۔

ریگزار آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر شیخ عبدالرؤف نے کہا کہ چیمبر اس جائزے کا خیر مقدم کرتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ ترجیحات کا تعین کاروباری برادری کی تجاویز کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق چیمبر نے پسماندہ اضلاع میں چھوٹے کاروبار کے لیے سستے قرضوں کی تجویز بھی دی ہے تاکہ منصوبے مکمل ہونے کے بعد مقامی معیشت فوراً فائدہ اٹھا سکے۔

آر ڈی اے کے چیئرمین میجر (ریٹائرڈ) عمران صدیق نے اعلان کیا کہ جائزے میں شامل 8 منصوبوں کے لیے الگ نگرانی کا نظام قائم کیا جائے گا جس کی رپورٹ ہر 15 دن بعد شائع کی جائے گی۔ ان کے مطابق یہ رپورٹ آن لائن دستیاب ہوگی تاکہ شہری خود منصوبوں کی پیش رفت دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ”شفافیت کے بغیر ترقیاتی منصوبے صرف کاغذ پر رہ جاتے ہیں اور یہی سب سے بڑا خطرہ ہے۔“